



سوال

(109) اللہ کا ڈر

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ارشاد باری تعالیٰ **إِنَّمَا نَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ** کے کیا معنی ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس آیت کریمہ کے معنی یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ سے صحیح طور پر ڈرنے والے علماء ہیں، لیکن کون سے علما؟ وہ جنہیں اللہ عزوجل کی معرفت، اس کی شریعت اور اس کی آیات کا علم ہے۔ اس سے مراد وہ علما نہیں جنہیں صنعت وغیرہ کا علم ہے جس سے انسان کو اللہ تعالیٰ کی معرفت کے بارے میں کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوتا جب کہ وہ علماء جنہیں اللہ تعالیٰ اور اس کی کوئی و شرعی آیات کا علم ہوتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی اس طرح قدر شناسی کرتے ہیں جیسی کرنی چاہیے اور وہ اللہ تعالیٰ کی عظمت و جلال کو پہچانتے ہیں۔ اس لیے وہ علم و بصیرت کی بنیاد پر اللہ سے ڈرتے ہیں، بخلاف ان لوگوں کے جو اللہ تعالیٰ کے بارے میں علم نہیں رکھتے، وہ اس سے درتے بھی نہیں۔ انسان کو اللہ تعالیٰ کے بارے میں جتنا زیادہ علم ہوگا، وہ اسی قدر اسی سے زیادہ ڈرے گا اور اس کے دین کے مطابق زیادہ عمل کرے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 102

محدث فتویٰ